NBP FUNDS
Managing Your Savings

AM1
Rated by PACRA

Weekly Stock Market Commentary

October 04, 2019

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

During the outgoing week, positive momentum at the local bourse continued that started off the recent low of 28,765 points the market hit on August 16, 2019. Amid pick-up in trading activity, the benchmark KSE 100 Index rose by 963 points (3%) on a week-on-week basis.

The market shrugged-off the above expected year-on-year CPI inflation of 11.4% for September 2019. Similarly, investors looked past the drop of USD 724 million in the SBP's foreign exchange reserves to USD 7.74 billion during the week ending September 27, 2019 due to foreign loan payment. On the contrary, upbeat value investors accumulated position in the beaten down part of the market. The market cheered the meeting of a number of business leaders with the Chief of Army Staff (COAS) with the purpose to focus on areas for economic revival and building confidence between the government and the business community where the later assured his full support. The market also took comfort from the further decrease in the sovereign yield during the week where 10-year PIB was seen trading at around 11.5% yield, solidifying the market expectation of decline in interest rates down the road. Moreover, in the ongoing corporate results season, robust earnings announcement and healthy pay-outs by the select Index heavy companies belonging to the Oil & Gas, fertilizer, and banking sectors instilled confidence in the market. That being said, despite a robust 15% rally in the market from its recent low, majority of investors still seem skeptical, awaiting further clarity on the improving economic indicators before adding position/entering the market.

Looking at the participant-wise activity during the week, Foreign Investors and Insurance Companies remained main sellers in the market, each offloaded positions to the tune of USD 5 million. Likewise, Banks/DFIs sold shares worth USD 4 million. On the contrary, other Organization, Individuals, and Companies emerged as major buyers, accumulating fresh positions to the tune of USD 5 million, USD 4 million, and USD 3 million, respectively.

Looking ahead, we reiterate our sanguine view on the market. Our positive outlook on the market is underpinned by both attractive fundamentals of the stock market and improving economic prospects. The Current Account Deficit (CAD) for 2MFY2020 that clocked-in at USD 1.29 billion as compared to USD 2.85 billion during the same period last year, a massive decline of 55% that epitomizes the effectiveness of the recently enacted stabilization policies. We expect inflation to start downward trend before peaking at around 12% in the next few months. Although sovereign yield has already declined sharply, we see the beginning of monetary easing cycle in the next six months. Despite slowing economic activity, corporate earnings remain resilient and we expect robust double-digit earnings growth for 2020 and 2021. From the fundamental perspective, valuations of the stock market are very attractive as captured in the Price-to-Earnings multiple of 6x, and dividend yield of 7%.

The upshot: The market is well poised to deliver robust returns in FY2020, and beyond and we recommend that investors with 2-year or more investment horizon should consider adding allocation in equities.

Disclaimer: *This publication is for informational purposes only and nothing herein should be construed as a solicitation, recommendation or an offer to buy or sell any fund. All investments in mutual funds are subject to market risks. Past performance is not necessarily indicative of future results. Please read the Offering Documents to understand the investment policies and the risks involved.*

ہفت روزہ اسٹاک مارکیٹ کمنٹری

04 اکتوبر 2019

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

16 اگست 2019 کو مارکیٹ کی حالیہ کم ترین سطح 28,765 پوائنٹس سے شروع ہونے والا مثبت رجحان گزشتہ ہفتے کے دوران برقرار رہا جہاں بڑے تجارتی حجم کے ساتھ بینچ مارک کے ایس سی 100 انڈیکس میں 963 پوائنٹس (3 فیصد) کا اضافہ ہوا۔

مارکیٹ نے توقعات سے زیادہ افراطِ زر کی شرح جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں ستمبر کے مہینے میں 11.4 فیصد دیکھی گئی اس کو یکسر نظر انداز کر دیا۔ اسی طرح اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرِ مبادلہ کے ذخائر 27 ستمبر 2019 کو اختتام پزیر ہونے والے ہفتے کے دوران 724 ملین ڈالرز کی کمی کے بعد 7.74 بلین ڈالرز ہوگئے جس کو سرمایہ کار کسی خاطر میں نہ لائے۔ اس کے بر عکس سرمایہ کاروں نے کچھ کاروباری حضرات کی چیف آف آرمی اسٹاف کے ساتھ میٹنگ کو جس کا مقصد معیشیت کی بحالی اور حکومت اور بزنس مین کے درمیان اعتماد کو بڑھانا تھا اس کو مثبت انداز میں دیکھا گیا۔ گزشتہ ہفتے کے دوران گورنمنٹ سیکیوریٹیز پر منافع کی شرح میں مزید کمی واقع ہوئی جہاں 10 سال کے پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ پر شرح منافع 11.5 فیصد تک دیکھا گیا جو کہ سرمایہ کاروں کے لئے مزید اطمینان کا باعث بنا۔ اس کے علاوہ حالیہ کارپوریٹ رزلٹ سیزن میں کچھ بڑی کمپنیوں نے مستحکم مالیاتی نتائج پیش کئے جو کہ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کرنے میں مددگار ثابت ہوئے۔ اس کے باوجود، مارکیٹ کی حالیہ کم ترین سطح سے تقریبا 15 فیصد اضافے کے باوجود سرمایہ کاروں کی اکثریت کا اعتماد متزلزل دکھائی دیتا ہے جو کہ معیشیت کی بحالی کے حوالے سے مزید اشارے کے منتظر دکھائی دیتے ہیں۔

اگر گزشتہ ہفتے کے دوران مارکیٹ کی تجارتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تو بیرونی سرمایہ کار اور انشورنس کمپنیز مارکیٹ میں بڑے فروخت کنندہ رہے جنہوں نے پانچ پانچ ملین ڈالرز کے حصص فروخت کئے۔ اسی طرح بینکوں کی جانب سے 4 ملین ڈالرز کی فروخت دیکھی گئی۔ اس کے بر عکس دیگر آرگنائزیشنز، انفرادی سرمایہ کار اور کمپنیز مارکیٹ میں خریدار دکھائی دیئے جس کا حجم بالترتیب 5 ملین ڈالرز، 4 ملین ڈالرز اور 3 ملین ڈالرز رہا۔

اگر مارکیٹ کی مستقبل کی کارکردگی کی بات کی جائے تو ہم اسٹاک مارکیٹ پر اپنے مثبت نقطہ نظر پر قائم ہیں۔ اسٹاک مارکیٹ پر ہمارے مثبت نقطہ نظر کی بنیادی وجوہات مارکیٹ کی پر کشش قدر اور معیشیت کے میدان میں بہتری ہونے کے واضح امکانات ہیں۔ مالی سال 2020 کے پہلے دو ماہ کے دوران بیرونی ادائیگیوں کا خسارہ پچھلے سال کے مقابلے میں 55 فیصد کی کمی کے ساتھ 1.29 بلین ڈالرز رہا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مہنگائی کی شرح میں کچھ اضافے کے بعد اگلے چند مہینوں میں کمی ہونا شروع ہو جائے گی۔ اگرچہ گورنمنٹ سیکیوریٹیز پر منافع کی شرح پہلے ہی کم ہو چکی ہے ہمارے نقطہ نظر میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پالیسی ریٹ میں آئندہ چھ ماہ کے اندر کمی ہونے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ معاشی سرگرمیوں میں کمی کے باوجود کارپوریٹ لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں اگلے دو سال کے دوران مستحکم اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ اپنی بنیادی قدر کے لحاظ سے اسٹاک مارکیٹ کافی پر کشش ہے جو کہ (Price-to-Earnings multiple of 6) پر موجود ہے۔

نتیجتاً: وہ سرمایہ کار جو دو سال یا اس سے زیادہ کے لئے سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں انہیں ہم اسٹاک مارکیٹ میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ مارکیٹ ہمارے نقطہ نظر میں مالی سال 2020 اور اس کے بعد اچھی کارکردگی دکھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

تحفظات: یہ اشاعت صرف معلومات کی فراہمی کیلئے ہے اور اس کو کسی طرح بھی فنڈز کی خریداری کیلئے درخواست، سفارش یا پیشکش نہ سمجھا جائے۔ میوچوئل فنڈز میں کی گئی تمام سرمایہ کاری مارکیٹ کے خدشات سے مشروط ہے۔ گزشتہ کارکردگی مستقبل کے نتائج کی علامت نہیں ہے۔ سرمایہ کاری کی پالیسیز اور اس میں شامل خدشات کے سمجھنے کیلئے پیشکش کی دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔